السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

لونڈی اور بیوی میں کیا فرق ہے، کیا بیوی کو لونڈی کہا جا سکتا ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بیوی کو لونڈی نہیں کہنا چاہیئے کیونکہ بعض احکام ایسے ہیں جن میں ان دونوں کا فرق ہے۔

1۔ بیوی سے نکاح کے ثبوت کے لئے، عقد، مہر، گواہ اور ولی کا ہونا ضروری ہے، جبکہ لونڈی کے لئے ان شرائط کی ضرورت نہیں ہے۔

2۔ بیوی کی اگر کوئی سوکن ہو تو ان کے درمیان دنوں کی تقسیم ضروری ہے، جبکہ لونڈی کے لئے تقسیم ضروری نہیں ہے۔

3۔ بیوی کی اجازت کے بغیر عزل جائز نہیں ہے، جبکہ لونڈی کی اجازت کے بغیر اس کا مالک عزل کر سکتا ہے۔

4۔ بیوی اپنے خاوند کی وارث ہوتی ہے، جبکہ لونڈی اپنے مالک کی وارث نہیں ہوتی ہے۔

لہذا بیوی کو لونڈی نہیں کہنا چاہیئے، اور ویسے بھی بیوی کا لفظ احترام پر مبنی ہے جبکہ لونڈی کا لفظ ذلت اور غلامی پر دلالت کرتا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی